URDU

Maximum Marks : 80

Time Allowed : Three Hours

*(Candidates are allowed **additional 15 minutes** for **only** reading the paper.*
*They must **NOT** start writing during this time.)*

The intended marks for questions or parts of questions are given in brackets [ ].

*Answer **Questions 1, 2 and 3 in Section A** and **four** questions from **Section B** on **any three** out of the four prescribed textbooks.*

SECTION—A
LANGUAGE - 40 MARKS

Question 1

Write a composition in approximately 400 words in **Urdu** on any **ONE** of the topics given below.

مندرجہ ذیل موضوعات میں سے کسی ایک پر (تقریباً ۴۰۰ الفاظ پر مشتمل) اردو میں مضمون لکھئے۔ [15]

(i) شہر اور گاؤں دیہات کے ماحول اور طرزِ زندگی کے فرق پر ایک تفصیلی مضمون لکھئے۔

(ii) اب ہمارا ملک ہندوستان دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن گیا ہے۔ اپنے ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کے مسئلے پر اپنی رائے پیش کرتے ہوئے اس پریشانی کو دور کرنے کے طریقے بھی بیان کیجئے۔

(iii) سیر و سیاحت ہر کسی کی دلچسپی کا باعث ہوتی ہے۔ اگر آپ کو اپنے ملک ہندوستان کے کسی شہر کی سیر کا موقع ملے تو آپ کس شہر کی سیر کرنا پسند کریں گے اور کیوں؟ اپنی زبان میں لکھئے۔

(iv) ''کر محنت کھا نعمت'' اس مقولے کے متعلق اپنے خیالات بیان کیجئے۔

(v) خاندان کی بڑی اولاد ہونا ایک اہم ذمہ داری ہے۔ اس خیال کے موافق یا مخالف مدلّل رائے پیش کیجئے۔

This paper consists of 9 printed pages and one blank page.

© *Copyright reserved.*

(vi) دیئے گئے موضوعات میں سے کسی ایک پر نصیحت آمیز کہانی تحریر کیجیے۔

(a) اب پچھتائے ہوت کیا جب چڑیا چگ گئی کھیت

(b) ''میں اپنے کئے پر حد درجہ شرمندہ تھی''۔ ان الفاظ پر ختم ہونے والی ایک کہانی لکھئے۔

Question 2

Read the passage given below carefully and answer the questions that follow, using your own words in **Urdu**.

مندرجہ ذیل عبارت کو بغور پڑھ کر نیچے لکھے سوالوں کے جواب اردو میں لکھئے۔

میر امّن کی پیدائش دہلی میں ۱۷۵۰ء میں ہوئی۔ ان کے بزرگ مغل دربار میں صاحبِ منصب و جاگیر تھے۔ اٹھارہویں صدی کے نصفِ آخر میں جب دہلی سلطنت کی بنیادیں ہلنے لگیں اور ان کی جاگیر ضبط ہوگئی تو وہ دہلی چھوڑ کر پہلے عظیم آباد آئے اور پھر کولکتہ پہنچے۔ منشی میر بہادر علی حسینی کے توسط سے گلکرسٹ تک ان کی رسائی ہوئی اور ۴؍مئی ۱۸۰۱ء کو فورٹ ولیم کالج کے ہندوستانی شعبے میں منشی مقرر ہوئے۔ میر امّن جون ۱۸۰۶ء تک اس کالج میں رہے۔ اس زمانے میں انھوں نے دو کتابیں 'باغ و بہار' اور 'گنج خوبی' تالیف و ترجمہ کیں۔ انھیں شہرت 'باغ و بہار' سے ملی جس میں چار درویشوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ میر امّن نے باغ و بہار میں دہلی کی ٹکسالی زبان استعمال کر کے اردو نثر نگاری میں سادہ اسلوب کی بنیاد ڈالی۔ ان کی دوسری کتاب 'گنج خوبی' ہے جو ملّا واعظ کاشفی کی فارسی کتاب 'اخلاق محسنی' کا اردو ترجمہ ہے۔ وہ شاعری بھی کرتے تھے۔ ان کا تخلص لطف تھا۔

فورٹ ولیم کالج میں ہندوستانی زبانوں کے شعبے کے صدر ڈاکٹر جان گلکرسٹ کو انگریز افسروں کو اردو سکھانے کے لئے آسان اردو میں لکھی ہوئی کتابیں درکار تھیں۔ انھوں نے میر امّن سے فارسی کے مشہور قصے 'قصۂ چہار درویش' کو آسان اردو میں ترجمہ کرنے کو کہا۔ میر امّن نے یہ کام ۱۸۰۱ء میں شروع کیا اور ۱۸۰۲ء میں باغ و بہار کے نام سے مکمل کر دیا۔ اس کتاب میں روزمرّہ کی زبان استعمال کی گئی ہے جو عوام میں رائج تھی۔ باغ و بہار میں دہلی کے رسم و رواج، لباس، مشاغل وغیرہ کا نہایت خوش اسلوبی سے بیان ہوا ہے۔ اردو کی نثری داستانوں میں اسے زبان و بیان کے اعتبار سے غیر معمولی مقبولیت حاصل ہے۔ دنیا کی کئی زبانوں میں اس کے ترجمے ہوئے۔ گارساں دتاسی اس کتاب کا بڑا شیدائی تھا۔ اس نے اپنے کئی خطبات میں 'باغ و بہار' کی خوبیوں کا ذکر کیا ہے۔

(i) میر امّن کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی اور ان کے بزرگ کس دربار میں صاحبِ منصب و جاگیر تھے؟ [3]

(ii) ڈاکٹر جان گلکرسٹ فورٹ ولیم کالج میں کس عہدے پر فائز تھے اور انھیں آسان اردو میں لکھی ہوئی کتابیں کیوں درکار تھیں؟ [3]

(iii) میر امّن کی رسائی گلکرسٹ تک کس کے توسط سے ہوئی اور فورٹ ولیم کالج کے ہندوستانی زبانوں کے شعبے میں وہ کب اور کس عہدے پر مقرر ہوئے؟ [3]

(iv) ''میر امّن نے باغ و بہار میں دہلی کی ٹکسالی زبان استعمال کر کے اردو نثر نگاری میں سادہ اسلوب کی بنیاد ڈالی''۔

(a) باغ و بہار میں کس زبان کا استعمال کر کے کس اسلوب کی بنیاد ڈالی گئی؟ [1]

(1) دہلی کی زبان اور صاف اسلوب

(2) نئی زبان اور سادہ اسلوب

(3) ٹکسالی زبان اور خاص اسلوب

(4) دہلی کی ٹکسالی زبان اور سادہ اسلوب

(b) ''اردو کی نثری داستانوں میں اسے زبان و بیان کے اعتبار سے غیر معمولی <u>مقبولیت</u> حاصل ہے''۔ [1]
خط کشیدہ لفظ کے لئے درست مترادف لفظ کا استعمال کیجئے۔

(1) قبولیت

(2) شہرت

(3) قابلیت

(4) شرافت

(c) میر امّن کب سے کب تک فورٹ ولیم کالج سے وابستہ رہے؟ [1]

(1) ۱۸۰۱ء سے ۱۸۰۲ء تک

(2) ۱۸۰۰ء سے ۱۸۰۲ء تک

(3) ۱۷۵۰ء سے ۱۸۰۶ء تک

(4) ۱۸۰۱ء سے ۱۸۰۶ء تک

(d) میر امّن کی کتاب ''باغ و بہار'' میں کتنے درویشوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے؟ [1]

(1) دو درویشوں کا

(2) کئی درویشوں کا

(3) چار درویشوں کا

(4) بہت درویشوں کا

(e) لفظ ''مشاغل'' کا واحد بتائیے۔ [1]

(1) مشغلہ

(2) مشغول

(3) مشغلے

(4) مشغلات

(f) ''ان کے بزرگ دربار میں صاحبِ منصب و جاگیر تھے؟

خط کشیدہ الفاظ کے معنی بتائیے۔ [1]

(1) نصاب اور درس

(2) مناسبت اور جائداد

(3) نسبت اور دولت

(4) عہدہ اور جائداد

Question 3

(A) Correct the following sentences and rewrite as per the instructions given.

دی گئی ہدایات کے مطابق جواب دیجئے۔

(i) جملے کو درست کر کے لکھو۔ ''جاہل دوستوں کی نعمت میں اس کی زبان بگڑ گئی''۔ [1]

(ii) خالی جگہ میں درست لفظ کو چن کر لکھئے۔ [1]

تندرستی............نعمت ہے۔

(a) عجیب

(b) قدیم

(c) مکمل

(d) ہزار

(iii) درست جملے کو پہچان کر لکھیے۔ [1]

(a) وہ لبِ دریا کھڑا ہے۔

(b) وہ لبِ دریا کے کنارے کھڑا ہے۔

(c) وہ لبِ دریا کے کناروں پر کھڑا ہے۔

(d) وہ کھڑا ہے دریا کے کنارے۔

(iv) نیچے لکھے جملوں میں سے غلط جملے کی نشاندہی کیجیے۔ [1]

(a) با اصول افسر کے سامنے رشوت خور ماتحت ٹِک نہیں سکتے۔

(b) حق ہمیشہ باطل کو پھونک دیتا ہے۔

(c) اس کی محنت نے رنگ اڑائی۔

(d) مقدمہ جیت کر وہ پھولے نہ سمایا۔

(v) جملے میں خط کشیدہ لفظ کی جگہ درست لفظ چن کر لکھیے۔ [1]

''کسی کے معاملے میں پاؤں اڑانے سے <u>گریز</u> کیا کرو''۔

(a) منع

(b) محنت

(c) کوشش

(d) پرہیز

(B) Use the idioms in the sentences as per the instructions given.

دی گئی ہدایات کے مطابق محاوروں کا استعمال کیجیے۔

(i) نیچے لکھے محاورے کو جملے میں استعمال کیجیے۔ [1]

پیروں تلے زمین کھسکنا

(ii) محاورے کو درست کر کے لکھیے۔ [1]

بلی کے آگے چھیکا ٹوٹا

(iii) جملے میں خالی جگہ کو پُر کرنے کے لئے درست محاورے کا انتخاب کیجئے۔ [1]

سرکاری ملازمت چھوڑ کر تم .... رہے ہو۔

(a) اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنا

(b) ایڑی چوٹی کا زور لگانا

(c) اپنا الّو سیدھا کرنا

(d) سر منڈاتے ہی اولے پڑنا

(iv) نیچے لکھے جملے کے لئے درست محاورہ بتایئے۔ [1]

''پرنسپل کو دیکھتے ہی کالج کے سبھی طلبہ ایک دم خاموش ہو گئے۔''

(a) سانپ لوٹ جانا

(b) سانپ سونگھ جانا

(c) نو دو گیارہ ہو جانا

(d) رفو چکر ہو جانا

(v) محاورے کے صحیح معنی کی نشاندہی کیجئے۔ [1]

''نظروں سے گرا دینا''

(a) نیچے بیٹھا دینا

(b) نظر نیچی کر لینا

(c) اوپر سے نیچے گرا دینا

(d) ذلیل اور بے قدر کر دینا

SECTION—B

LITERATURE—40 MARKS

*Answer **four** questions from this section on **any three** out of the prescribed textbooks.*

اس سیکشن سے چار سوالوں کے جواب دیں۔ اپنے نصاب کی کنہیں تین کتابوں میں سے ایک ایک جواب دینا ضروری ہے

گنجینۂ ادب (حصہ نثر) (GANJEENA E ADAB)

Question 4

'' مگر میں نے مثال کی تقلید نہیں کی۔ خدا مثال دینی جانتا ہے تو بندہ بھی اس کی دی ہوئی بلاغت سے ایک نئی مثال پیدا کر سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان مثل ایک جھینگر کے ہیں، جو کتابیں چاٹ لیتے ہیں سمجھتے بوجھتے خاک نہیں۔''

(i) مندرجہ بالا عبارت کس افسانے سے رقم کی گئی ہے؟ [1]

(ii) اس افسانے کے مصنف کا نام اور ان کا سنِ ولادت تحریر کیجئے۔ [2]

(iii) مصنف کی لکھی ہوئی مشہور تصانیف کا نام بتائیے۔ [2]

(iv) افسانے کی کہانی کو اپنے الفاظ میں مختصراً بیان کیجئے۔ [5]

Question 5

افسانہ ''دودھ کی قیمت'' میں مصنف نے سماج میں موجود کس مسئلہ کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے؟ کہانی کی روشنی میں بیان کیجئے۔ [10]

Question 6

جناب اختر انصاری نے سبق ''اٹھارہ آنے'' میں قارئین کو کیا نصیحت دینے کی کوشش کی ہے؟ کہانی کو بیان کرتے ہوئے اپنی رائے کا اظہار کیجئے۔ [10]

روحِ ادب (حصہ نظم) (ROOH E ADAB)

Question 7

مفلسی سب بہار کھوتی ہے
مرد کا اعتبار کھوتی ہے
کیوں کہ ملنا صنم کا ترک کروں
دلبری اختیار کھوتی ہے

(i) مندرجہ بالا اشعار کس شاعر کی غزل کے ہیں؟ [1]

(ii) کس انجمن کے زیرِ اہتمام ان کا کلّیات شائع ہوا تھا اور شاعر کا سنِ وفات کیا تھا؟ [2]

(iii) لفظ ''مفلسی'' اور ''دلبری'' کے معنی تحریر کیجئے۔ [2]

(iv) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ [5]

Question 8

مرزا اسداللہ خاں غالبؔ کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی شاعری کی اہم خصوصیات پر تبصرہ کیجئے۔ [10]

Question 9

نظم ''شامِ رنگین'' کے شاعر کا نام بتاتے ہوئے اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں رقم کیجئے۔ [10]

ناول-مورتی (MOORTI)

Question 10

''دیکھئے محترمہ! میری عافیہ بھابھی اور آپ کی امّی بچپن سے یونیورسٹی تک ساتھ پڑھی ہیں۔ ایک دوسرے کی بڑی گہری دوست رہی ہیں۔ شادیاں، وادیاں کر کے کوئی بیس ایک برس سے بچھڑ گئی ہیں..........''

(i) مندرجہ بالا مکالمہ ناول مورتی کے کس کردار کا ہے؟ [1]

(ii) اکبر علی اور ملیحہ کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟ کیا دونوں کے مزاج میں ہم آہنگی تھی؟ [2]

(iii) فیصل ملیحہ کی مدد کیوں کرنا چاہتا تھا؟ [2]

(iv) ملیحہ کا تعلق کس فن سے تھا اور اس کے پاگل و بیمار ہونے کی وجہ کیا تھی؟ اپنی زبان میں مختصراً بیان کیجئے۔ [5]

Question 11

ناول ''موروتی'' میں ٹوٹے ہوئے ستارے سے مراد کیا شے ہے؟ اس بات کی وضاحت اپنے الفاظ میں کرتے ہوئے نمائش کا تمام حال تفصیل کے ساتھ تحریر کیجیے۔ [10]

Question 12

ناول ''موروتی'' میں ناول نگارہ نے کہانی کا جو انجام تحریر کیا ہے، کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ آپ کے مطابق اس کہانی کا کیا انجام ہونا چاہیے تھا؟ تفصیل سے بیان کیجیے۔ [10]

ڈرامہ۔کھیتی (KHETI)

Question 13

''اجی کیسا بیڑا اور کہاں کے فرائض؟ دو برس تک شہر کی خاک چھانتا رہا۔ کسی نے پوچھا تک نہیں۔''

(i) ڈرامہ ''کھیتی'' میں یہ جملے کس نے کس سے کہے ہیں؟ [1]

(ii) ڈرامہ ''کھیتی'' میں کل کتنے ایکٹ ہیں اور پہلے ایکٹ میں کتنے سین ہیں؟ [2]

(iii) اس ڈرامے کے سبھی اہم کرداروں کے نام لکھیے۔ [2]

(iv) کون شہر چھوڑ کر گاؤں چلا گیا تھا اور کیوں؟ کہانی کی روشنی میں بیان کیجیے۔ [5]

Question 14

ڈرامہ ''کھیتی'' کے کسی اہم کردار کی خصوصیات اور خامیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی شخصیت کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔ [10]

Question 15

اس ڈرامے کے ڈرامہ نگار کون ہیں اور انھوں نے ڈرامے کے ذریعہ کیا پیغام دینے کی کوشش کی ہے؟ اپنی زبان میں بیان کیجیے۔ [10]